لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے مسئلہ پر قاضی حسین احمد، سیاسی و مذہبی رہنما، تجزیہ نگار اور مبصرین کہاں غائب ہیں؟ ایم انور

لندن۔۔۔5، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور نے کہا ہے کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے حساس مسئلہ پر نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنما اور تجزیہ نگاروں کا منظر نامے سے غائب ہونا معنی خیز ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں سے لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے حساس مسئلہ پر پوری قوم اضطراب کا شکار ہے لیکن ٹیلی ویژن پر چھوٹے چھوٹے معاملہ پر تجزیئے اور تبصرے پیش کرنے والے بڑے بڑے تجزیہ نگار، مبصرین اور نام نہاد قومی رہنما بشمول قاضی حسین احمد اچانک غائب ہوگئے اور ملک بھر کے عوام گزشتہ تین دنوں سے انہیں ٹی وی چینلوں پر نہیں دیکھ رہے ہیں۔ ایم انور نے مطالبہ کیا کہ قاضی حسین احمد سمیت تمام سیاسی و مذہبی رہنماؤں، تجزیہ نگاروں اور مبصرین کو ٹیلی ویژن پر بلایا جائے اور ان سے لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے حوالے سے حقائق معلوم کیے جائیں۔

سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی سلیم بندھانی مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ سے زخمی ہوگئے، رابطہ کمیٹی کے ارکان، صوبائی وزراء، ارکان سندھ اسمبلی اور ٹاؤن ناظم صدر نے سلیم بندھانی کی عیادت کی واقعہ کا مقصد شہر کا امن تباہ کرنا ہے۔ کارکنان پرامن رہیں اور شہر کا امن خراب کرنے کی سازش ناکام بنادیں رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔5 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سابق رکن سندھ اسمبلی اور ایم کیو ایم پنجاب، سرحد اور بلوچستان کی نگراں کمیٹی کے رکن سلیم بندھانی کو بدھ کی شب گرومندر کے مقام پر موٹر سائیکل سوار مسلح دہشتگردوں نے فائرنگ کرکے زخمی کردیا۔ سلیم بندھانی کسی کام کے سلسلے میں گرومندر گئے تھے جہاں موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ شروع کردی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ سلیم بندھانی کو فوری طور پر سول ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں انہیں فوری طور پر طبی امداد دی۔ سلیم بندھانی کی حالت خطرے سے باہر ہے اور وہ سول ہسپتال زیر علاج ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب احمد بخاری، شاہد لطیف، حق پرست صوبائی وزراء شبیر احمد قائمی، ڈاکٹر صغیر احمد، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی حیدر عباس رضوی، شاکر علی، عزیز بانٹوا، صدر ٹاؤن کے حق پرست ناظم دلاور احمد اور تنظیمی کمیٹی کے ارکان اسپتال پہنچ گئے اور انکی عیادت کی۔ دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے سلیم بندھانی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے جس کا مقصد شہر کا امن تباہ کرنا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کارکنوں سے کہا کہ وہ قطعی طور پر پرامن رہیں اور شہر کا امن خراب کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ارباب رحیم سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔

فاطمہ ثریا بجیا کو ناسازی طبیعت اور عمر شریف کو ان کی نجی مصروفیات کی بناء پر متحدہ کلچرل اینڈ لٹریری فورم کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کردیا گیا

کراچی۔۔۔5، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے متحدہ کلچرل اینڈ لٹریری فورم کی نائب صدر محترمہ فاطمہ ثریا بجیا کو ان کی ناسازی طبیعت اور جنرل سیکریٹری عمر شریف کو انکی نجی مصروفیات کی بناء پر فورم کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کردیا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے قمبر شہداد کوٹ میں متاثرہ خاندانوں میں لاکھوں روپے مالیت کا امدادی سامان تقسیم

کراچی۔۔۔5 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آج سیلاب سے تباہ حال صوبہ سندھ کے شہر قمبر شہداد کوٹ میں متاثرہ بے گھر خاندانوں میں لاکھوں روپے مالیت کا امدادی سامان تقسیم کیا گیا جن میں غذائی اجناس چاول، گھی، آٹا، چینی، مختلف اقسام کی دالیں، دودھ کے پیکٹ، چائے کی پتی بسکٹ کے پیکٹ، نمک اور منرل واٹر کی بوتلوں کے علاوہ روزمرہ استعمال کی اشیاء صابن، ٹوتھ پیسٹ، تولیہ اور واٹر کولرز شامل ہیں۔اس کے علاوہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی امدادی ٹیم نے سیلاب سے شدید متاثرہ قمبر شہداد کوٹ پہنچ کر قمبر شہداد کوٹ اور قمبر سٹی میں فوری طور پر کیمپ قائم کر دیئے ہیں جہاں وبائی امراض اور دیگر بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو طبّی امداد پہنچائی جارہی ہے اورانہیں ادویات بھی مفت فراہم کی جارہی ہیں جبکہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو فوری طور پر ایم کیوایم کی جانب سے کارکنان اور ہمدردوں نے مختلف اسکولوں اور سرکاری عمارتوں میں ٹھہرانے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں اور طبّی کیمپ میں کراچی سے پہنچنے والے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کے لاڑکانہ زون کی جانب سے آنیوالے ڈاکٹرز نے کیمپ کے بدھ روز 800 سے زائد افراد میں تفصیلی طبّی معائنہ کیا اورانہیں طبّی سہولیات کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی۔سیلاب سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے پہنچنے والے لاڑکانہ زون کے ذمہ داران وکارکنان امدادی کاموں میں حصہ لیا اور ڈاکٹرز کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے 300 سے زائد افرادکوان کے گھروں میں طبّی امداد پہنچائی۔اس موقع پر قمبر شہداد کوٹ میں سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ عوام نے ایم کیوایم کی طبّی وامدادی سرگرمیوں پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے کیمپ اور گھر گھر طبّی کی فراہمی سے استفادہ کیا۔قمبر شہداد کوٹ میں متاثرین کیلئے غذائی اجناس اور دیگر امدادی سامان خدمت خلق فاؤنڈیشن میں قائم ایم کیوایم کے ''ریلیف مانیٹرنگ سیل'' کے انچارج شاہد لطیف نے اپنی نگرانی میں روانہ کیا۔ اس موقع پر ریلیف مانیٹرنگ سیل کے دیگر اراکین اور ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکنان بھی موجود تھے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام بالخصوص مخیّر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت بارشوں، سیلاب اور طوفانی ہواؤں سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے دل کھل کر عطیات خدمت خلق فاؤنڈیشن کے امدادی کیمپوں میں جمع کروائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں حصہ لیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت بن مراد گوٹھ میں قائم طبی سے سیکڑوں متاثرہ خاندانوں کو طبی امداد فراہم کی گئی

کراچی۔۔۔5 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے تحت گڈاپ ٹاؤن کے علاقے بن مراد گوٹھ میں بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کو طبّی امداد کی فراہمی اور شہریوں میں وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفت طبّی امدا دکیمپ لگایا گیا۔طبّی امدادی کیمپ پر بن مراد گوٹھ اور گردونواح کے گوٹھوں کے عوام نے مسرت کا اظہار کیا اور کیمپ پہنچ کر طبی امداد حاصل کی۔طبّی امدادی کیمپ کے پہلے روز میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے مختلف وبائی امراض میں مبتلا 400 سے زائد مریض رجسٹرڈ کیے اورانہیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے قیمتی ادویات بھی مفت فراہم کیں۔دریں اثناء کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ نے بن مراد گوٹھ کا دورہ کیا اور مریضوں کو طبّی امداد وسہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا۔اس موقع پر کے ایم اوسی کے اراکین بھی موجود تھے۔عبدالخالق بلوچ نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کو دکھی انسانیت کی بے لوث خدمات پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خراج تحسین پیش کیا اور کیمپ کے انعقاد اور طبّی سہولتوں کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆